

انفتوں سے لکھی ہوئی سوغات ہے
لگ رہے ہیں حماروں کی بالات ہے

سلسلہ مطبوعات مکتبہ ولی پور نمبر ۹۲

سوغات دارالعلوم دیوبند

نتیجہ فکر

ولی اللہ ولی قاسمی بستوی

خادم تدریس

جامعہ اشرف العلوم رشیدی گنگوہہ، ضلع سہارن پور، یوپی

ناشر

مکتبہ ولی موضع کونٹسہ، پوسٹ باغ نگر بازار، ضلع بستوی، یوپی-۲۷۲۰۰۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

..... ﴿سلسلہ مطبوعات مکتبہ ولی نمبر ۹۴﴾.....

افتوں سے بسی میری سوغات ہے
لگ رہا ہے ستاروں کی بارات ہے

سوغات دارالعلوم دیوبند

نتیجہ فکر

ولی اللہ ولی قاسمی بستوی

..... خادم تدریس

جامعہ اشرف العلوم رشیدی گنگوہ، ضلع سہارن پور، یوپی

ناشر

مکتبہ ولی، موضع کونٹہ، پوسٹ باغ نگر بازار، ضلع بستہ، یوپی-۲۰۰۰۲

جملہ حقوق محفوظ ہیں:

سلسلہ مطبوعات مکتبہ ولی نمبر ۹۳

تفصیلات

نام کتاب :	سوغات دارالعلوم دیوبند
شاعر :	ولی اللہ ولی قاسمی، بستوی
رابطہ :	09823346318
صفحات :	۱۶
تعداد اشاعت :	۱۰۰۰
قیمت :	۱۰ روپے/- Rs. 10/-
کتابت :	محمد مہر علی قاسمی (دھنڈا، جھارکھنڈ) جامعہ اکل کوا
سن اشاعت :	شوال المکرم ۱۴۳۶ھ مطابق جولائی ۲۰۱۵ء
طباعت :	عبدالصمد کاغذی پریس، مالیکا ڈس، مہاراشٹر
ناشر :	مکتبہ ولی

ملنے کے پتے

مکتبہ ولی، موضع کولہنہ، پوسٹ باغ نگر بازار، ضلع بستوی، یو پی-۲۰۰۰۲
جامعہ اشرف العلوم رشیدی گنگوہ، ضلع سہارن پور، یو پی

حمد و نعت

ساری حمدیں خاص ہیں ذات خدا کے واسطے
نعمتیں جس کی ہوئیں اہل وری کے واسطے
ہے وہی خلاق عالم قادر و قیوم ہے
ہے اہل اس کی حقیقت پر نہیں معلوم ہے
اس کی ہستی کو فنا لاحق نہیں ہوگا کبھی
مابوا اس کے کوئی رازق نہیں ہوگا کبھی
مال و دولت کے خزانے وہ لٹاتا ہے ہمیں
خیریت کے ساتھ دانے وہ کھلاتا ہے ہمیں
پیارے آقا کو بنایا ہے اسی نے رہنما
جو قیامت میں ہمارے واسطے ہیں آسرا
لائے پیغام ہدایت اور قرآن میں
وہ دلائیں گے ہمیں اللہ سے خلد بریں
ہم "ولی" دستِ نبی سے پائیں گے کوثر کا جام
ہے دعا کہ پائیں وہ محمود کا اعلیٰ مقام

دیوبند کا مدرسہ کیا ہے؟

صفہ سے مل رہا ہے مدارس کا سلسلہ
 اخلاص پر مدارس دینی کی ہے بنا
 قائم کو دی نبی نے بشارت یہ خواب میں
 دیوبند کا بنا ہے بشارت پہ مدرسہ
 آکر رسول پاک ہی بنیاد رکھ گئے
 نقش رسول حق پہ بنا ہے وہ نودرہ
 جو ملری کنواں ہے شرابِ طہور ہے
 زمزم کے پاک آب کا اکسیرِ ظہور ہے
 جتنا جسے نصیب تھا اتنا اسے ملا
 اس مدرسے کی آج زمانے میں دھوم ہے
 شہرت اسے نصیب تا ایران و روم ہے
 ہندوستان کی لاج ہے یہ فجرِ ایشیا
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

دارالعلوم دیوبند

ازہر اسے کہیں کہ بخارا کہیں اسے
 عقلمت کے آسماں کا ستارہ کہیں اسے
 روشن ہو ہے اس سے ہدایت کا راستہ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 جمعہ کے صحن میں جو شجر ہے انار کا
 مظہر وہ ہے مدینے کی علمی بہار کا
 درس علوم دین وہیں سے شروع ہوا
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 محمود پہلے روز کئے تھے وہیں قیام
 محمود آکے پائے تھے محمود کا مقام
 حق نے وہیں سے شیخ جہاں کا بنا دیا
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 اس مدرسے کا دیکھئے فیضانِ خوب ہے
 اس مدرسے کا ہند پہ احسانِ خوب ہے
 اس مدرسے نے ہند کو مرجع بنا دیا
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 اس مدرسے کو رب نے بنایا ہے بے مثال
 اس مدرسے کو رب نے بنایا ہے لازوال
 اس مدرسے کو علمی مدینہ بنا دیا
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ
 وَتَعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

دارالعلوم دیوبند کیا ہے؟

اک مرکز علوم یہ دارالعلوم ہے جلوہ گرہ نجوم یہ دارالعلوم ہے
 اس کو خدا نے علم کا چشمہ بنا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 سرکار کا زمانہ مبارک یہاں پہ ہے اک پر تو جمال مبارک یہاں پہ ہے
 رب نے اسے خلوص کا منبع بنا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 جو پی رہے ہیں علم نبوت کا آکے جام وہ ہو رہے ہیں سارے زمانے میں نیک نام
 رندوں نے علم دین کا ڈنکا بجا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 جو شمع حق جلی ہے تو پروانے آگئے میخانہ جب کھلا ہے تو دیوانے آگئے
 قاسم نے میکدے کا ہے دروازہ ڈاکیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 معمار میکدے کا تو رجل رشید ہے اک گھونٹ جو پیا ہے وہ مرد وحید ہے
 عالم میں اس نے فیض کا دریا بہا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 تھے فخر روزگار وہ سارے اکابریں بے حد تھے دیندار وہ سارے اکابریں
 سب نے دلوں پہ علم کا سکہ جما دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

قاسم (۱) رہے ہیں نیک یہاں قاسم علوم اس دور گمراہی میں رہے ناشر علوم
 بنجر زمیں کو دین کا کتب بنا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 اک مرد باکمال وہ شیخ رشید (۲) تھے اس دور کے صدف کے وہ ذر فرید تھے
 گنگوہ کو علوم کا مرکز بنا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 عابد (۳) خدائے رب کے عبادت گزار تھے مخلص تھے بے ریا تھے بڑے باوقار تھے
 نغمہ حجازی لئے میں انہوں نے سنا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 بے حد خدائے پاک نے امداد (۴) کر دیا بنجر زمیں کو علم سے آباد کر دیا
 امداد کا شروع سے ہی جاری ہے سلسلہ وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 آئے یہاں پڑھانے جو، محمود (۵) ہو گئے تلمیذ ادلیں جو تھے محمود (۶) ہو گئے
 درس خلوص و پیار جہاں کو پڑھا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 اٹھا یہاں سے رند جو، یعقوب (۷) ہو گیا بے انتہا زمانے کو محبوب ہو گیا
 ہر سست تہلکہ وہ جہاں میں مچا گیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

یہ مدرسہ توجان سے ہم کو عزیز (۸) ہے لاریب اس زمانے میں ہر و عزیز ہے
 رب نے اسے جہان میں شہرہ عطا کیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 پیدا یہاں ہوا جو کوئی انور (۹) زمان وہ حافظ کتب تھا ، رہا آدمی مہمان
 پہلے کے عالموں کا نمونہ دکھا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 جو اشرف علی (۱۰) تھا ، مجدد صدی کا تھا سچا ولی وہ ذات خدائے غنی کا تھا
 اچھی کتب کا اس نے ذخیرہ ہمیں دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 تھا بے مثال جس کا رہا ہے حسین (۱۱) نام مدنی لقب تھا جس نے کیا ہے حسین کام
 انگریزیت کا اس نے جنازہ اٹھا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 گنگوہ کا یہاں پہ جو فخر الحسن (۱۲) رہا تھا بیکر کمال وہ زب چمن رہا
 اس نے فدائیت کا یہاں حق ادا کیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 تھا حفظ (۱۳) جس کا نام مجاہد وطن کا تھا جاں باز ، پُر خلوص وہ خادم وطن کا تھا
 قصر فرطیت میں کیا زلزلہ پیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

ایک ہاتھ خطیب تھا شہیر (۱۴) جو ہا انگریزیت کے واسطے شہیر وہ رہا
 تحریک کا ستون ، مصنف فاضل کا تھا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 اک صاحب کمال وہ مفتی شائع (۱۵) تھا اس کا جہاں میں ایک مقام رفیع تھا
 بے حد مفید کتنی کتابیں وہ لکھ گیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 طیب (۱۶) رہے زمانے میں جو طیب صفات سند نشین بزم رہی ہے انہی کی ذات
 ان کے تو اہتمام کا لہا ترماں رہا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 تھے پیکر علوم و حکم حضرت غلیل (۱۷) جو چھوڑ کر گئے ہیں بڑا آتش ہے جہیل
 سیال اس زمانے میں ان کا قلم رہا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 تھی کتنی دُر نشان برائیم (۱۸) کی زبان فضل و کمال ان کے زمانے میں ہیں عیاں
 رازی غزالی فخر کا ہمسر یہاں رہا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 جو بادہ خوار آیا وہ اعزاز (۱۹) پا گیا وہ حق پہ سر کٹانے کا اعزاز پا گیا
 تدریس کا وہ اعلیٰ نمونہ دکھا گیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

جو تھا وحید (۲۰) عہد کا مرزا وحید تھا عربی ادب کا ایک ادیب وحید تھا
اپنے کمال فن کا وہ لوہا بنا گیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
ہر رند خوش نصیب کی مہراج (۲۱) پا گیا محفل میں سرفرازی کا وہ تاج پا گیا
گر وہ ایک جہان کو اپنا بنا گیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
اک بزرگ حدیث ، وہ شیخ نصیر (۲۲) تھے شیخ الحدیث وہ رہے ، عالم کبیر تھے
ان کی زبان سے عقود مثالی عیاں ہوا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
اکسیر غم جو بادہ مرغوب (۲۳) آج ہے ہر بادہ خوار علم کو مطلوب آج ہے
ساقی بنا تو پیار سے سب کو پلا گیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
الیاس (۲۴) جن کو بائی تبلیغ ہم کہیں داعی عظیم صاحب تبلیغ ہم کہیں
تبلیغ کا نظام جہاں میں چلا گیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
اسد (۲۵) جو جمعیت کا مسلم امیر تھا اہل نظر تھا ، اور مفکر کبیر تھا
دنیا میں جمعیت کا تعارف کرا گیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ

بزم جنوں میں آئے جو وہ تو حبیب (۲۶) ہیں احمد (۲۷) میاں (۲۸) نظام (۲۹) کے تھے حبیب ہیں
یوسف (۳۰) نے مومناک کا چلایا تھا سلسلہ وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
تھے بہترین نقیبوں میں اور تیس (۳۱) ذوالفقار (۳۲) سایہ نقیب ہیں سے بے نعل (۳۳) کردگار
احمد (۳۴) نے پڑ بہار چمن کو بنا دیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
محمود (۳۵) جو زمانے کے مفتی عظیم تھے شیدا نبی کے ، عاشق رب کریم تھے
فیضان یہاں سے ان کا فریقہ (۱) نکلا گیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
مہدی (۳۶) تھا (۳۷) نظام (۳۸) شیخ (۳۹) ان جو تھے سب بیکر کمال تھے ، نوب چمن وہ تھے
اس مدرسے کو تخر (۴۰) کے قابل بنا دیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
منظور (۴۱) بولیاں (۴۲) سنت (۴۳) نشا (۴۴) تھے رندان حق کو خوب دیئے انہماک تھے
روشن سبوں نے نام چمن کا بہت کیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
اک شیر حق پرست رہے حضرت عطا (۴۵) تھے اہل حق کے واسطے الہ کی عطا
تقریر اور خطاب کا جادو جگا دیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ
سید (۴۶) حبیب (۴۷) اعظمی شیخ (۴۸) بہادر تھے دلمان دل میں وہ لئے علمی بہادر تھے
اس گلستاں کو سب نے مثالی بنا دیا وَنِعْمُ مَنْ نَشَاءُ وَنَدِلُ مَنْ نَشَاءُ

(۱) ضرورت شعری کی بنا پر فریقہ کو فریقہ لکھا گیا ہے۔ (دلی)

مملوک علی (۴۹) من قر (۵۰) بوسلار اکتاب (۵۱) علمی صدف کے سارے ہی موتی تھے لاجواب
 باغ نبی کے نقش کو اُمت بنا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 عبدالرحیم (۵۲) قمر (۵۳) عبدالحمید (۵۴) تھے سب جلوہ گاہِ افضی رب حقیقہ تھے
 دل میں خدا کے عشق کا پودا لگا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 کوشش یہی تھے کرتے سبھی اہل دیوبند پیچھے نہ گلستانِ نبی کو کوئی گزند
 اسلام کے حصار پہ پہرا بٹھا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 ملت کے نام سب نے کٹائے تھے بند بند سلی رواں کے سامنے باندھے تھے ایک بند
 طوقانِ شر جو آیا تھا اس کو بنا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 سب حق پرست لوگ ہیں یہ اہل دیوبند جن سے ہوئے ہیں کفر و شر کے سارے دیوبند
 اہل ہوں کو ہل میں یہاں سے بھگا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 جتنی یہاں پہ آئی ہیں باطل جماعتیں چھائی ہوئی ہیں ان پہ انہیں سب کی بہتیں
 سب کو متاعروں میں بھی نیچا دکھا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

موردوی ہیں کہ شیعہ کہ اہل حدیث ہیں سنی بات ہے یہی کہ وہ سارے ظہیرت ہیں
 سب نے ہی دین کے نام پہ دھتہ لگا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 کانپے انہیں کے نام سے وہ اہل قادیان انگریز جن کے واسطے بن کے تھا پاساں
 دیوبندیوں نے ان کا نشین جا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 جب بدعتوں کے نام پہ آئے بریلوی شر کا نیا جو جال بچھائے بریلوی
 دیوبندیوں نے جال وہ فوراً جا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 اہل کتاب ہو کوئی، کہ منکر حدیث (۵۶) ان سے کہا، کتاب کی شارح ہے یہ حدیث
 تفسیر قول رب ہے یہی قول مصطفیٰ وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 ہونہوی (۵۷) کہ نیچری (۵۸) بیالوی (۵۹) کوئی بنارس (۶۰) بھپالی (۶۱) ہو چکا لوی (۶۲) کوئی
 ان سب کی سازشوں کو ٹھکانے لگا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 اڑیسوی (۶۳) نصیبی (۶۴) رضا خانی (۶۵) ذریت جن کی نہیں رہی ہے کوئی علمی حیثیت
 ان کو بزورِ علم ہی پیچھے بنا دیا وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

ان کے علاوہ جو بھی جماعت اہل حق نے ان کا کچھ بنا دیا
 دیوبندیوں نے ان کا کچھ بنا دیا
 ہاٹل کبھی بھی آیا ہے لے کر نیا جو حال
 دیوبندیوں نے اس کا پھر جینا کیا حال
 نقلی ہے مال سارا یہ لٹھپہ لگا دیا
 وَنَعْمُ مَنْ تَشَاءُ وَتَدِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 سچے عقیدے والے ہیں علمائے دیوبند
 حق کے بڑے جیالے ہیں علمائے دیوبند
 باطل مشن کو اپنا نشانہ بنا لیا
 وَنَعْمُ مَنْ تَشَاءُ وَتَدِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 ذاتِ خدائے پاک کے عاشق یہی تو ہیں
 خدماتِ دینِ پاک کے لائق یہی تو ہیں
 حق کے دفاع کے واسطے تن من لگا دیا
 وَنَعْمُ مَنْ تَشَاءُ وَتَدِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 آقا مدینے والے کے سارے ہیں جاں نثار
 دینِ نبی کے واسطے سارے ہیں نمگسار
 بھٹکے ہوئے نفوس کو حق کا پتہ دیا
 وَنَعْمُ مَنْ تَشَاءُ وَتَدِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 چمکائے ہیں یہ شاہراہِ سنی نبی
 اپنائے جان و دل سے ہیں شریعتِ نبی
 ثابت ہوئے جہاد میں سالارِ قافلہ
 وَنَعْمُ مَنْ تَشَاءُ وَتَدِلُّ مَنْ تَشَاءُ
 جاں سے مجھے ہے پیاری ”ولی“ مادرِ علوم
 حوروں سے ہے سنواری ”ولی“ مادرِ علوم
 نہیں نظر سے مجھ کو ”ولی“ ہے بنا دیا
 وَنَعْمُ مَنْ تَشَاءُ وَتَدِلُّ مَنْ تَشَاءُ

حواشی

(۱) مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی (۲) مولانا محمود صاحب دیوبندی پہلے مدرس (۳) شیخ
 الہند مولانا محمود حسن صاحب دیوبندی پہلے شاگرد (۴) مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی
 (۵) حاجی عابد حسین صاحب دیوبندی (۶) حاجی امداد اللہ صاحب تھانوی (۷) مولانا محمد
 یعقوب صاحب نانوتوی (۸) مفتی عزیز الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی پہلے مفتی (۹) علامہ
 سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری (۱۰) حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی (۱۱) شیخ
 الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی (۱۲) مولانا فخر الحسن صاحب گنگوہی حضرت شیخ
 الہند کے ساتھی (۱۳) مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی (۱۴) علامہ شبیر احمد
 صاحب عثمانی دیوبندی (۱۵) مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی (۱۶) حکیم الاسلام قاری محمد
 طیب صاحب دیوبندی (۱۷) مولانا ظلیل احمد صاحب سہارن پوری (۱۸) علامہ محمد ابراہیم
 صاحب بلیاوی (۱۹) شیخ الادب مولانا محمد اعجاز علی صاحب امرہوی (۲۰) امام الادب مولانا
 وحید الزماں صاحب کیرانوی (۲۱) مولانا معراج الحق صاحب دیوبندی (۲۲) مولانا شیخ
 نصیر احمد خان صاحب بلند شہری (۲۳) مولانا مرغوب الرحمن صاحب بجنوری (۲۴) مولانا
 محمد الیاس صاحب کاندھلوی بانی تبلیغ (۲۵) فدائے ملت مولانا سید اسعد صاحب مدنی
 (۲۶) مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی (۲۷) مولانا سید اصغر حسین صاحب
 دیوبندی (۲۸) مولانا سید محمد میاں صاحب دیوبندی (۲۹) مفتی نظام الدین صاحب اعظمی
 (۳۰) مولانا محمد یوسف صاحب کاندھلوی رئیس تبلیغ (۳۱) مولانا محمد ادریس صاحب

کابرد حلوی (۳۲) مولانا ذوالفقار صاحب دیوبندی (۳۳) مولانا فضل الرحمن صاحب
 دیوبندی (۳۴) مولانا حافظ محمد احمد صاحب نانوتوی (۳۵) مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی
 مفتی اعظم ہند (۳۶) مفتی سید مہدی حسن صاحب شاہ جہاں پوری (۳۷) مولانا ابوالوفا
 صاحب شاہ جہاں پوری (۳۸) مولانا غلام رسول مہر صاحب (۳۹) مولانا رفیع الدین
 صاحب عثمانی دیوبندی (۴۰) مولانا فخر الدین احمد صاحب مراد آبادی (۴۱) مولانا محمد منظور
 صاحب نعمانی (۴۲) ابوالحسن مولانا محمد سجاد حسین صاحب بہاری (۴۳) مولانا سید منت
 اللہ شاہ صاحب رحمانی (۴۴) مفتی کفیل الرحمن صاحب نشاط عثمانی (۴۵) امیر شریعت مولانا
 سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری (۴۶) مولانا سید احمد صاحب دہلوی (۴۷) مولانا حبیب
 الرحمن صاحب اعظمی (۴۸) مولانا محمد حسین صاحب عرف ملا بہاری (۴۹) مولانا مملوک علی
 صاحب نانوتوی (۵۰) مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی (۵۱) امام انقلاب مولانا
 عبید اللہ صاحب سندھی (۵۲) مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب رائے پوری (۵۳) مولانا شاہ
 عبدالقادر صاحب رائے پوری (۵۴) مولانا عبدالحفیظ صاحب بلیاوی، صاحب مصباح
 اللغات (۵۵) فرقہ اہل قرآن (۵۶) فرقہ منکرین حدیث (۵۷) فرقہ مہدویت
 (۵۸) فرقہ نیچریت (۵۹) محمد حسین بٹالوی غیر مقلد (۶۰) عبدالحق بناری غیر مقلد
 (۶۱) صدیق حسن خاں بھوپالی (غیر مقلد) (۶۲) عبد اللہ چکڑالوی منکر حدیث
 (۶۳) حبیب الرحمن اڑیسوی رضا خانی (۶۴) احمد یار خان نعیمی گجراتی (۶۵) تمام رضا خانی

چیلے

ولی اتری

از: جناب حضرت مولانا صادق علی صاحب صادق قاسمی بستوی
مصنف غیر منقوط داعی اسلام و ایڈیٹر ماہنامہ ”نقوش حیات“ بستوی یو پی

مولانا ولی اللہ صاحب قاسمی جن کی متعدد منظوم کتابیں میرے سامنے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ نے انہیں شعر و شاعری کا فطری ذوق عطا فرمایا ہے، وہ واقعی ایک شاعر ہیں، ادیب ہیں، نثر نگار ہیں، ایک باصلاحیت عالم دین ہیں، ملک کے ایک عظیم ادارہ جامعہ اشاعت العلوم اکل کو اسے منسلک ہیں، ایک لائق و فائق اور مشہور زمانہ استاذ ہیں، انہیں اردو، فارسی، عربی تمام زبانوں پر عبور حاصل ہے۔ انہیں کچھ کہنے لکھنے میں دیر نہیں لگتی، زود گوئی اور خوب گوئی میں ان کا ایک منفرد مقام ہے، جو موضوع دے دیجئے بس گھنٹہ دو گھنٹہ میں غزل و نظم کچھ بھی لے لیجئے، بلا مبالغہ میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ خود لکھنے کے بجائے ضرورت مندوں کو فوری املا کر دیتے ہیں، ایسے شعراء اس دور میں کم ہیں، کلام معیاری اور ہر گوئی کا نمونہ ہے، بلکہ اسم با مسمیٰ، عالم با عمل ہیں، اگر میں دوسرے جنم، دوسری حیات کا قائل ہوتا یا اس کی کوئی حقیقت ہوتی تو بلا جھجک کہہ دیتا کہ ولی دکنی نے ولی اتری کی صورت میں دوسرا جنم لیا ہے، فرق صرف اتنا ہوتا کہ تب کی زبان میں وہ آب تاب نہیں تھی جو آج ہے۔

تبصرہ: برابر مغان دارالعلوم دیوبند و نذرانہ دارالعلوم دیوبند

(ماہنامہ نقوش حیات، لہر ولی بستوی یو پی، شمارہ جون تا اگست ۲۰۰۸ء)

ولی اتری

از: جناب مولانا نثار احمد صاحب نثار قاسمی بستوی / صدر المدرسین دارالعلوم الاسلامیہ بستوی یو پی

”ولی بستوی“ فطرۃ شاعر ہیں، جن کے یہاں آمد ہی آمد ہے، آورد اور تکلفات کا دور دور تک گذر ہی نہیں۔ ہر مضمون اپنے الفاظ و معانی کے ساتھ وارد ہوتا ہے، بلکہ ”ولی“ کی ہر موج نفس میں ردیف و توانی ڈھل ڈھل کر آتے ہیں۔ دور طالب علمی سے شاعری شروع ہوئی تو معلمی کے ادوار میں پختہ تر ہو کر طبیعت ثانیہ بن چکی ہے۔ اشعار کی کثرت اور تعبیر کی ندرت و قدرت دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ ”ولی دکنی“ کی روح ”ولی اتری“ کے نفس و روح پر مسلط ہو کر عصر حاضر کی ترقی یافتہ اردو زبان میں آج بھی گویا ہے، اور ایسا دنیا میں ہو بھی چکا ہے کہ کسی باکمال انسان کی روح بعد میں آنے والے کسی باکمال شخصیت پر مسلط ہو کر اپنے بقیہ خیالات کی تکمیل کر لے۔

تقریظ: فریاد ولی: ص ۵